AL-AASAR Journal
Quarterly *Research Journal*
www. al-aasar.com

Vol. 3, No. 1 (2026)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

یہودیت عیسائیت اور اسلام میں تصور خدا کا تقابلی و تحقیقی جائزہ

A COMPARATIVE AND ANALYTICAL STUDY OF THE CONCEPT OF GOD IN JUDAISM, CHRISTIANITY, AND ISLAM

Ayesha Bibi
Lecturer, Islamic Studies,Govt. Post Graduate College for Woman Mardan ,PhD Scholar at Abdul Wali Khan University, Mardan.
ayesha348096@gmail.com
Samnan
PhD Scholar at Abdul Wali Khan University Mardan
Department of Islamic Studies.
samnansalat@gmail.com
Shabhi Gul
Department Of Islamic Studies ,Senior Teacher in Islamic Study Fauji Foundation School Mardan .Ph.D Scholar at Abdul Wali khan University Mardan .
shabhigul9@gmail.com

Abstract

This research article presents a comparative and analytical study of the concept of God in Judaism, Christianity, and Islam. These three religions are known as the Abrahamic faiths because their teachings are historically linked to the monotheistic message of Prophet Abraham (peace be upon him). All three religions believe in one supreme, all-powerful, and creator God; however, there are both similarities and significant differences in their understanding of the nature of God, His attributes, His oneness, His relationship with human beings, and the method of worship. This study examines these similarities and differences through a scholarly and comparative approach in order to clarify the theological and historical development of the concept of God in these religions.The research is based on primary sources, namely the Torah, the Gospel, and the Qur'an, along with secondary sources including classical commentators, theologians, and modern scholars of comparative religion. In Judaism, the concept of God is centered on strict monotheism, the transcendence of God, and the covenantal relationship between God and the Children of Israel, along with strong emphasis on divine law.

In Christianity, the doctrine of Trinity, the belief in Incarnation, and the concept of divine love and salvation are central to the understanding of God. In Islam, the concept of God is based on pure monotheism (Tawhid), the absolute unity and uniqueness of God, the perfection of divine attributes, and the direct relationship between the Creator and His servants without any intermediary in divinity.Using a comparative research method, the article analyzes the concept of God in the three religions from multiple perspectives, including the meaning of divine unity, attributes of God, the relationship between God and humanity, the nature of revelation, the concept of worship, and the doctrine of salvation. The study shows that although Judaism maintains a strong monotheistic belief, its understanding of God is closely connected with historical and communal identity. Christianity presents the unity of God through the doctrine of Trinity, which includes the Father, the Son, and the Holy Spirit. Islam, on the other hand, presents the concept of God as absolutely one, indivisible, and incomparable, rejecting any form of partnership or incarnation.The findings of the study indicate that the fundamental message of all three religions is belief in one God, but historical developments and theological interpretations have led to differences in understanding His nature. Among the three, Islam presents the most systematic, clear, and uncompromising form of monotheism, which is reflected not only in belief but also in worship and daily life. This comparative study contributes to interfaith understanding, theological dialogue, and academic research in comparative religion.

Keywords: Concept of God, Judaism, Christianity, Islam, Tawhid, Trinity, Monotheism, Comparative Religion, Abrahamic Religions, Theology.

AL-AASAR Journal
Quarterly *Research Journal*
www. al-aasar.com

Vol. 3, No. 1 (2026)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

یہ تحقیقی مقالہ یہودیت، عیسائیت اور اسلام میں تصورِ خدا کے تقابلی اور تحقیقی جائزے پر مبنی ہے۔ تینوں مذاہب کو ابراہیمی مذاہب کہا جاتا ہے کیونکہ ان سب کی بنیاد حضرت ابراہیمؑ کی توحیدی تعلیمات سے جڑی ہوئی ہے، اور تینوں ایک برتر، قادرِ مطلق اور خالقِ کائنات خدا پر ایمان رکھتے ہیں۔ اس کے باوجود ان مذاہب میں خدا کی ذات، صفات، اس کی وحدانیت، اس کا انسان کے ساتھ تعلق، اور عبادت کے طریقۂ کار کے حوالے سے بعض بنیادی مماثلتوں کے ساتھ ساتھ نمایاں اختلافات بھی پائے جاتے ہیں۔ اس مقالے میں ان اختلافات اور مماثلتوں کو علمی، تقابلی اور تحقیقی انداز میں پیش کیا گیا ہے تاکہ تصورِ خدا کے ارتقائی اور اعتقادی پہلوؤں کو واضح طور پر سمجھا جا سکے۔ اس تحقیق میں بنیادی مصادر کی حیثیت سے توریت، انجیل اور قرآن مجید سے رہنمائی لی گئی ہے، جبکہ ثانوی مصادر میں مفسرین، مفکرین اور ماہرینِ الٰہیات کی آراء کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ یہودیت کے مطالعے میں خدا کے واحد اور غیر مرئی ہونے کے عقیدے، اس کے ساتھ بنی اسرائیل کے عہد (Covenant) کے تصور، اور شریعت کی پابندی کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ عیسائیت کے مطالعے میں تثلیث (Trinity)، تجسد (Incarnation)، اور خدا کی محبت و نجات کے عقیدے کو مرکزی موضوع بنایا گیا ہے، جبکہ اسلام کے مطالعے میں توحیدِ خالص، صفاتِ الٰہی کی جامعیت، تنزیہ و تقدیس، اور بندے اور خدا کے براہِ راست تعلق کو بنیادی اصول کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ مقالے میں تقابلی طریقۂ تحقیق اختیار کرتے ہوئے تینوں مذاہب کے تصورِ خدا کو مختلف پہلوؤں سے جانچا گیا ہے، جن میں وحدانیت کا مفہوم، صفاتِ الٰہی، خدا اور انسان کا تعلق، عبادت کا تصور، وحی کا نظام، اور نجات کا نظریہ شامل ہیں۔ اس تجزیے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہودیت میں خدا کا تصور سخت توحیدی ہونے کے باوجود تاریخی اور قومی تشخص سے جڑا ہوا ہے، عیسائیت میں خدا کی وحدانیت کو تثلیث کی صورت میں بیان کیا گیا ہے جس میں باپ، بیٹا اور روح القدس کا عقیدہ شامل ہے، جبکہ اسلام میں خدا کی وحدانیت کو مکمل طور پر غیر مرکب، غیر مشابہ اور مطلق قرار دیا گیا ہے اور اس کے ساتھ کسی قسم کی شرکت کو رد کیا گیا ہے۔ تحقیق کے نتائج سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ تینوں مذاہب کا بنیادی پیغام توحید ہی ہے، لیکن تاریخی، فکری اور مذہبی ارتقا کے باعث ان کے ہاں تصورِ خدا کی تعبیر مختلف صورتوں میں ظاہر ہوئی ہے۔ اسلام میں توحید کا تصور سب سے زیادہ جامع، عقلی اور غیر مبہم صورت میں پیش کیا گیا ہے، جو نہ صرف عقیدے کی سطح پر واضح ہے بلکہ عبادات اور عملی زندگی میں بھی نمایاں طور پر نظر آتا ہے۔ یہ مطالعہ بین المذاہب مکالمہ، مذہبی ہم آہنگی، اور تقابلی الٰہیات کے میدان میں ایک مفید علمی اضافہ ثابت ہو سکتا ہے۔

یہودیت کا تعارف و تاریخ

ابتدائی دور (2000-1000 ق م)

یہودیت ایک قدیم الہامی اور توحیدی مذہب ہے اس مذہب کی تاریخ کی ابتدا حضرت ابراہیم سے ہوتی ہے یہ مذہب 4000 سال پرانا ہے[1] حضرت ابراہیم علیہ اسلام کے دو بیٹے تھے جن کے نام حضرت اسحاق علیہ اسلام اور حضرت اسمٰعیل علیہ سلام تھے لہذا پھر حضرت اسحاق علیہ اسلام کے دو بیٹے تھے ایک کا نام "عیسو" تھا اور دوسرے کا یعقوب تھا حضرت یعقوب کا دوسرا نام اسرائیل تھا۔ اسرائیل عبرانی لفظ ہے جس کے معنی "خدا کا بندہ" یعقوب علیہ اسلام کے بڑے بیٹے کا نام یہودہ تھا جو ملک فلسطین میں اباد تھے اسی کی نسل یہودی کہلائی۔

بت پرستی

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بعثت سے پہلے بنی اسرائیل بہت سے دیوتاؤں و مورتیوں کی عبادت کرتے تھے جن کو "کولن گرنٹ" نے تین گروہ میں تقسیم کیا ہے۔ خاندانی دیوتا، حجر پرستی، قومی دیوتا[2]

حضرت موسیٰ کا دور (1300 ق م)

یہودی مذہب میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو بہت اہم مقام حاصل ہے یہودی موسیٰ کو "وموسیٰ ربنو" یعنی ہمارے استاد کہا جاتا ہے[3] اللہ تعالی نے موسیٰ علیہ السلام پر تورات نازل فرمایا جو کہ یہودیوں کی مقدس کتاب ہے موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالی کے حکم سے فرعون سے مقابلہ کیا اور یہودیوں کو غلامی سے آزاد کروایا اور شریعت دیا۔

زمانہ بادشاہت (1000 ق م-930 ق م)

فرعون کی غلامی سے آزاد ہو کر بنی اسرائیل نے ایک ریاست قائم کی حضرت سلیمان علیہ السلام اور حضرت داؤد علیہ السلام اس دور کے مشہور بادشاہ تھے حضرت داؤد نے یروشلم کو دارالحکومت بنایا اور حضرت سلیمان علیہ اسلام نے ہیکل تعمیر کیا۔[4]

جلاوطنی

سلیمان علیہ سلام کی وفات کے بعد سلطنت دو حصوں میں تقسیم ہو گئی اور 586 ق م میں بابلیوں نے یروشلم کو فتح کیا اور یہودوں کو جلاوطن کیا۔538 ق م یہودیوں نے یروشلم میں دوبارہ ہیکل بنائی لیکن 70 عیسوی میں رومیوں نے حملہ کر کے تباہ کیا۔ جلاوطنی کے بعد وہ مختلف جگہوں میں پھیل گئے۔[5]

یہودیت کی جامع تعریف دینا مشکل ہے کیونکہ اس مذہب کے کم از کم عقائد کا تعین کرنا ممکن نہیں ہے جو یہودی بننے کے لیے ضروری ہیں 'پس یہودی مذہب کی بنیاد دو اصولوں پر ہے۔

- خدا کی واحدانیت کا عقیدہ
- بنی اسرائیل کی فضیلت

عقائد اور مقدس کتب

بنیادی عقائد

اس مذہب کی بنیادی طور پر تین عقائد ہیں۔[6]

- توحید (اللہ کی وحدانیت پر ایمان)
- انبیاء پر ایمان
- تورات پر ایمان

مذہبی کتب

یہودیت کے مشہور مذہبی کتب درجہ ذیل ہیں۔

1 تورات: جو حضرت موسیٰ علیہ اسلام پر نازل ہوا ہے تورات عبرانی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی "شریعت" کے ہے یہود کی اصطلاح میں تورات پانچ کتابوں کا مجموعہ ہے اور یہودیوں کا دعوٰی ہے کہ موسی علیہ السلام نے تورات کو خود اپنے ہاتھوں سے لکھا ہے تورات میں پانچ قسم کی کتابیں شامل ہیں جن میں سے پیدائش، خروج، احبار، گنتی اور استثنا شامل ہے لہٰذا اس مجموعہ کا دوسرا نام اور خمسہ موسوی یا اسفار موسیٰ ہم مسلمانوں کے نزدیک تورات کی کتاب الہی ہے جو اللہ تعالی نے موسی علیہ السلام کو ہدایت اور نور بنا کر نازل فرمایا تھا۔

2 تلمود یہ یہودیوں کا مذہبی صحیفہ اور مقدس کتاب ہے اس کتاب میں حضرت ہارون علیہ اسلام کے اولاد کا مکمل احوال ذکر ہے یہ واحد کتاب ہے جس میں ہر قول کو مکمل سند و حوالہ سے ذکر کیا گیا ہے۔

عہد نامہ قدیم 3

عہد نامہ قدیم تنک کے نام سے بھی مشہور ہے یہ 39 کتابوں پر مشتمل ہے۔[7]

مذہبی تہوار و رسومات

یہودی مذہب میں مختلف قسم کے تہوار و رسومات ہیں چند مشہور درجہ ذیل ہے۔

یوم السبت

AL-AASAR Journal
Quarterly *Research Journal*
www. al-aasar.com

Vol. 3, No. 1 (2026)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

یہ ایک ہفتہ وار تہوار ہے جو خصوصی طور پر ہفتے کے دن کو منایا جاتا ہے یہودی اس میں بھرپور شرکت کرتے ہیں اور اس دن کے خلاف ورزی کرنے والوں کو سزادی جاتی ہے یہودی اس دن اپنے کاروبار وغیرہ کو مکمل طور پر بند کر رکھتے ہے۔ قرآن مجید میں بھی اس کا ذکر ہے۔[8]

عید فسح (فصیح)

عید فسح یہودیوں کا تہوار ہے جو بنی اسرائیل اس واقعہ کی یاد میں مناتے ہیں جب اللہ نے بنی اسرائیل کو مصریوں کے غلامی سے نجات دلایا تھا اس تہوار میں کھانے کا خصوصی انتظام کیا جاتا ہے اور یہ تہوار آٹھ اور یا سات دن تک مسلسل منایا جاتا ہے

عقیقہ

عقیقہ کا تصور یہودیت میں بھی پایا جاتا ہے لیکن اسلام اور یہودیت کے عقیقے میں واضح فرق ہے اسلام میں لڑکی کے پیدائش پر ایک جانور اور جب کہ لڑکے کے پیدائش پر دو جانور ذبح کیا جاتا ہے جبکہ یہودی مذہب میں لڑکے کے پیدائش پر ایک جانور اور لڑکی کی پیدائش پر کچھ بھی ذبح نہیں کیا جاتا ہے۔[9]

رسم قربانی

یہودیت میں رسم قربان کی مختلف طریقے رائج ہیں جن میں زیادہ مشہور درجہ ذیل ہے۔

سلامتی کی قربانی

اس قربانی کا مقصد شکر گزاری اور سلامتی کا ہوتا تھا قربانی میں کا طریقہ یہ تھا کہ جانور کو تین حصوں میں تقسیم کرتے تھے۔ پہلا حص آگ میں جلایا جاتا تھا دوسرا حصہ پادریوں میں تقسیم کیا جاتا تھا تیسرا حصہ قربانی دینے والے اور اس کے اہل خانہ کو دیا جاتا تھا۔

سوختنی قربانی

اس قربانی کا اصل مقصد اللہ کی رضا حاصل کرنا اور گناہ کی معافی طلب کرنا تھا قربانی کا طریقہ یہ تھا کہ جانور کو مکمل طور پر آگ میں جلایا جاتا تھا۔

گناہ کی قربانی

اس قربانی کا اصل حصول و مقصد گناہوں کی معافی طلب کرنا تھا اس کا طریقہ یہ ہوتا تھا کہ جانور کا خون قربان گاہ پر چھڑکا دیا جاتا تھا اور گوشت ان کے مخصوص طریقے سے استعمال کیا جاتا تھا۔[10]

---

[1] رابرٹوین ڈی ویئر، مترجم ملک اشفاق، یہودیت کی تاریخ عقائد و فلسفہ، بک ہوم لاہور، ص14

[2] پروفیسر محمد غلام رسول، مذاہب عالم کا تقابلی جائزہ، ص359

[3] محمود الرشید حدوٹی، مطالعہ مذاہب، مکتبہ آب حیات لاہور ص324

[4] مترجم ملک اشفاق، یہودیت کی تاریخ و فلسفہ، بک ہوم لاہور ص18۔

[5] ایضا

[6] میاں منظور احمد، تقابل ادیان و مذاہب، ص55

[7] محمود الرشید حدوٹی، مطالعہ مذاہب، مکتبہ آب حیات لاہور ص360

[8] ایضا

[9] رابرٹوین ڈی ویئر، مترجم ملک اشفاق، یہودیت کی تاریخ عقائد و فلسفہ، 77

[10] ایضا 11

عیسائیت تعارف و تاریخی ارتقاء

عیسائیت کا تعارف و تاریخی ارتقاء

عیسائیت دنیا کے بڑے مذاہب میں سے ایک توحیدی مذہب ہے جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام شخصیت تعلیمات اور قربانیوں کی طرف منسوب ہے عیسیٰ کو عربی زبان میں یسوع اور عیسیٰ کہتے ہیں لہٰذا اس مذہب کو مسیحت اور عیسائیت بھی کہتے ہیں پہلی صدی عیسوی عیسائیت کا آغاز پہلی صدی عیسوی میں ہوا، جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنی تبلیغ شروع کی۔ ان کے بعد رسولوں اور پیروکاروں نے ان کے پیغام کو دنیا کے مختلف حصوں تک پہنچایا۔ رومی سلطنت کے زمانے میں عیسائیت نے ترقی کی، اور بعد میں مختلف مسالک اور فرقے وجود میں آئے۔ 313 میں شاہنشاہ قسطنطین اعظم نے میلان فرمان کے ذریعے عیسائیت کو سرکاری مذہب کے طور پر تسلیم کیا یہ تاریخ عیسائیت کے لیے ایک انقلابی اور ترقی یافتہ موڑ تھی کیونکہ اب عیسائیت ایک مذہب بن چکی تھی اور ساتھ میں سیاسی سرپرستی بھی حاصل کر چکی تھی موجودہ دور میں عیسائیت دنیا کا سب سے بڑا مذہب ہے اور جس کے پیروکار تقریباً تمام دنیا میں موجود ہے۔ یہ مذہب بنیادی طور پر تین مسالک پر مشتمل ہے: کیتھولک، پروٹسٹنٹ، اور آرتھوڈوکس۔ عیسائیت کا مقصد انسانوں کو خدا سے محبت اور نجات کی تعلیم دینا ہے۔ طور پر تین مسالک پر مشتمل ہے: کیتھولک، پروٹسٹنٹ، اور آرتھوڈوکس۔ عیسائیت کا مقصد انسانوں کو خدا سے محبت اور نجات کی تعلیم دینا ہے۔

لغوی معنی

عیسی کے معنی ہیں گناہ سے بچانے والا مسیح کے معنی ہیں نجات دلانے والا معاف کرنے والا اور کرسٹ کا بھی نجات دینے والا ہے قران مجید میں عیسائیوں کے لیے نسوارہ لفظ استعمال ہوا ہے نسوارہ کے معنی ہیں نسوارہ نسوری کی جمع ہے یہ فلسطین کے شہر الجلیل ی بستی ناصرہ کی طرف نہ صرفت کرتے ہیں جہاں حضرت عیسی علیہ السلام نے پرورش پائی تھی قران مجید میں نصاری کا تعلق تقریباً 14 مرتبہ استعمال ہوا ہے اور لفظ نصرانی 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے اس طرح عیسی نام قران مجید میں 26 مقامات پر ایا ہے۔

عقائد و نظریات

عیسائیت کی بنیادی عقائد میں خدا کی تثلیث (تثلیث کا عقیدہ) شامل ہے، جس کا مطلب ہے خدا تین شخصیات میں موجود ہے: باپ، بیٹا (حضرت عیسیٰ علیہ السلام)، اور روح القدس۔ یہ تینوں ایک خدا کی ذات کے مختلف پہلو ہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی الوہیت، ان کی معجزات، اور قیامت کا عقیدہ عیسائیت کا اہم حصہ ہیں۔ عیسائی بائبل، خاص طور پر نئے عہد نامہ New Testament)، کو خدا کا کلام سمجھا جاتا ہے۔ نجات کا عقیدہ ہے کہ یسوع مسیح کی قربانی سے انسانوں کی گناہ معاف ہو سکتے ہیں اور وہ جنت کے حقدار بن سکتے ہیں

- **نظر تجسم:** یعنی یہ عقیدہ کہ اللہ نے یسوع کا روپ دھار کر انسانی اور ارضی زندگی بسر کی ہیں۔2
- **نظریہ ابنیت:** یعنی یسوع کو خدا اور خدا کا مظہر ماننے کے علاوہ اللہ کا بیٹا قرار دینا۔3
- **نظریہ آمد ثانی:** یعنی دوبارہ امد یسو پر یقین رکھنا نظریہ کتاب یعنی انا جیل کو خدا کا خدا کا کلام ماننا۔4
- **نظریہ کفارہ:** یعنی یہ عقیدہ کہ یسوح کے سلیب پر مرنے سے انسان کی نجات کی صورت پیدا ہوئی اور انسان کے سارے گناہ معاف ہوئے

تعلیمات و رسم و رواج

عیسائیت کی تعلیمات محبت، اخلاقی اصلاح، اور نجات کی تعلیم پر مبنی ہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے انسانوں کو دوسروں سے محبت کرنے، معاف کرنے، اور انصاف کرنے کا درس دیا۔ بائبل میں محبتِ خدا اور محبتِ انسان کو سب سے بلند درجے پر رکھا گیا ہے۔ عیسائی تعلیمات میں دعا، عبادت، اور خدمت خلق کی اہمیت ہے۔ مزید یہ کہ عیسائیت میں اخلاقیات، مثلاً دیانت، ایمانداری، اور عاجزی، کو بہت اہم سمجھا جاتا ہے۔ ان تعلیمات کا مقصد معاشرے میں سکون، انصاف، اور ہم آہنگی پیدا کرنا ہے۔

تہوار و رسم رواج

عیسائیت میں کئی مذہبی تہوار اور رسم ورواج موجود ہیں جو اس کے عقائد اور تاریخ کی عکاسی کرتے ہیں۔ سب سے اہم تہواروں میں شامل ہیں۔

- **کرسمس:** حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ولادت کی خوشی میں منایا جاتا ہے، ۲۵ دسمبر کو۔
- **ایسٹر:** حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی موت وقیامت کی یاد میں منایا جاتا ہے، یہ عیسائیت کا سب سے بڑا تہوار ہے۔
- **بپتسمہ:** ایمان کا اظہار اور گناہوں سے پاک ہونے کا عمل ہے۔
- **عشاء ربانی:** حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قربانی کی یاد میں منعقد کیا جاتا ہے۔

اسلام کا تعارف وتاریخی ترقی

اسلام اسلام کا مطلب ہے "تسلیم، امن،" یا "ہتھیار ڈالنا۔" یہ ایک توحیدی ابراہیمی مذہب ہے جس کی بنیاد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتویں صدی عیسوی میں جزیرہ نما عرب میں رکھی تھی۔ اسلام کا مرکزی موضوع خدا (اللہ) کی مکمل وحدانیت ہے، جو ماوراء، مہربان، اور کائنات کا واحد خالق ہے۔ اسلام اللہ کی مرضی کے آگے سر تسلیم خم کرنے اور قرآن میں نازل کردہ ہدایت کی پابندی کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔ مذہب انفرادی رویے اور اجتماعی زندگی کی تشکیل، روحانی، سماجی اور قانونی جہتوں کو مربوط کرتا ہے۔

اسلام کی تاریخی ترقی

اسلام کا آغاز 610 عیسوی کے آس پاس محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پیغمبرانہ مشن سے ہوا، جب انہیں مکہ کے قریب غار حرا میں قرآن کی پہلی وحی ملی۔ ابتدا میں ان کے توحید اور سماجی انصاف کے پیغام کو قبیلہ قریش کی مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ 622 عیسوی میں مدینہ کی طرف ہجرت (ہجرت) نے ایک اہم موڑ کا نشان لگایا، جس نے پہلی اسلامی حکومت کے قیام کی اجازت دی۔ 632 عیسوی میں پیغمبر اسلام کی وفات کے بعد، اسلام نے چار صحیح رہنمائی کرنے والے خلفاء (ابو بکر، عمر، عثمان اور علی) کی قیادت میں تیزی سے توسیع کی۔ اموی اور عباسی خلافتوں نے اسلامی تہذیب کو ایشیا، افریقہ اور یورپ میں مزید مضبوط اور پھیلا دیا۔ اسلامی سنہری دور سائنس، فلسفہ، ادب اور فقہ میں پروان چڑھا۔

اسلام کی بنیادی تعلیمات

اسلام کی بنیاد پانچ ستونوں پر رکھی گئی ہے جو عبادت اور اطاعت کا عملی فریم ورک فراہم کرتے ہیں

شہادت (ایمان کا اعلان): یہ دعویٰ کرنا کہ "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے رسول ہیں۔" یہ گواہی اسلامی توحید اور پیغمبرانہ مشن کی قبولیت کی تصدیق کرتی ہے۔

صلاۃ (نماز): مکہ میں کعبہ کی طرف منہ کرکے روزانہ پانچ نمازیں ادا کرنا۔ دعا اللہ کے ساتھ براہ راست رابطہ ہے، روحانی نظم وضبط اور ذہن سازی کو تقویت دیتی ہے۔

زکوٰۃ (صدقہ دینا): واجب صدقہ دولت کو پاک کرنے اور ضرورت مندوں کی مدد کے لیے، سماجی انصاف کو تقویت دیتا ہے۔

صوم (رمضان کے روزے): رمضان کے مہینے میں دن کی روشنی کے اوقات میں کھانے پینے اور دیگر جسمانی ضروریات سے پرہیز کرنا، ضبط نفس اور غریبوں کے لیے ہمدردی پیدا کرنا۔

حج (حج): زندگی میں کم از کم ایک بار مکہ کی زیارت کرنا، خدا کے سامنے اتحاد، تسلیم اور مساوات کی علامت ہے۔

عقائد

اسلامی عقیدہ، یا عقیدہ، مسلم عقیدے کی بنیاد بناتا ہے، جس کا خلاصہ مندرجہ ذیل چھ ستونوں پر ایمان کے ذریعے کیا جاتا ہے

توحید (خدا کی وحدانیت): اللہ منفرد، ناقابل تقسیم اور بے مثال ہے اللہ کے ساتھ شرک کرنا گناہ کبیرا ہے۔

نبوت (نبوت): خدا نے انسانیت کی رہنمائی کے لیے پیغمبر بھیجے۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں۔

آسمانی کتابیں: قرآن آخری وحی ہے، جو پچھلے صحیفوں (تورات، زبور، انجیل) کی اصل شکلوں میں تصدیق کرتا ہے۔

AL-AASAR Journal
Quarterly Research Journal
www. al-aasar.com

Vol. 3, No. 1 (2026)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

ملائکہ (ملائکہ): ایسے مخلوقات جو خدا کے احکام کی تعمیل کرتے ہیں اور اس کے پیغامات پہنچاتے ہیں۔

یوم جزا (یوم القیامۃ): تمام انسانوں کو زندہ کیا جائے گا اور ان کے اعمال کی بنیاد پر فیصلہ کیا جائے گا۔

(قدر): تمام واقعات کی خدا کی تقدیر۔ انسان خدا کے علم میں آزاد مرضی کے مالک ہیں۔

یہ عقائد اسلام کو ممتاز کرتے ہیں اور عبادت، اخلاقیات اور عالمی نظریہ کو متاثر کرتے ہیں۔

تہوار اور رسومات

اسلامی رسومات ذاتی روحانیت اور اجتماعی شناخت دونوں کی تعریف کرتی ہیں۔ پانچوں نمازیں (نماز) دن کی تشکیل کرتی ہیں، جبکہ رمضان کے روزے ہمدردی اور تقویٰ کو فروغ دیتے ہیں۔ حج ایک متحد رسم ہے جو لاکھوں افراد سالانہ ادا کرتے ہیں۔

دیگر رسم و رواج میں شامل ہیں

نکاح (شادی): حقوق اور ذمہ داریوں کے ساتھ معاہدہ شریعت کی رہنمائی۔

جنازہ (جنازہ کی رسومات): مخصوص رسومات جو میت کے احترام اور ان کی روح کے لیے دعا کو یقینی بناتے ہیں۔

عید کے تہوار: عید الفطر رمضان کے اختتام کی نشاندہی کرتی ہے، جبکہ عید الاضحی حضرت ابراہیم کی قربانی کی یاد مناتی ہے۔

یہ رسومات روحانی پاکیزگی، سماجی یکجہتی، اور اخلاقی طرز عمل پر زور دیتی ہیں۔

یہودیت، عیسائیت اور اسلام میں تصور خدا کا تقابلی جائزہ

یہودیت میں خدا کا تصور

یہودیت قدیم ترین توحیدی مذاہب میں سے ہے، جو ایک واحد، ناقابل تقسیم خدا پر یقین زور دیتا ہے جو کائنات کا خالق اور حاکم ہے۔ یہودیت میں خدا کا تصور یہوواہ (عربی میں اللہ) کے گرد مرکوز ہے، جو ابدی، قادر مطلق، ہمہ گیر، اور رحم کرنے والا ہے۔ انسانیت کے ساتھ خدا کا رشتہ اس عہد پر مبنی ہے جو بزرگ ابراہیم کے ساتھ کیا گیا تھا اور بعد میں موسیٰ کے ساتھ، جسے تورات، الہی قانون ملا تھا۔ یہودیت میں خدا ماوراء ہے لیکن اپنے لوگوں کی دنیا اور تاریخ میں بھی سرگرم عمل ہے۔ یہودی فہم اسلام کی طرح سخت توحید پر زور دیتے ہوئے، خدا کی فطرت کی کسی بھی تقسیم کو مسترد کرتی ہے۔

اہم خصوصیات

سخت توحید: کوئی تقسیم یا شخصیت نہیں۔

خدا عادل اور رحم کرنے والا ہے، بلکہ قوم پرست بھی ہے (بنی اسرائیل کے حق میں)۔

کتابی بصیرت: اگرچہ تورات اسلامی اصول کا حصہ نہیں ہے، لیکن قرآن اکثر خدا کے یہودی تصورات کا حوالہ دیتا ہے۔

"اے بنی اسرائیل! میرے اس احسان کو یاد کرو جو میں نے تم پر کیا تھا۔" (البقرہ، 2:47)

یہ آیت بنی اسرائیل کے ساتھ اللہ کے رابطے اور عہد کی عکاسی کرتی ہے، یہ ظاہر کرتی ہے کہ یہودیت کس طرح خدا کو منتخب لوگوں کے ساتھ براہ راست تعامل کے طور پر دیکھتی ہے۔

عیسائیت میں خدا کا تصور

عیسائیت بھی توحید کی توثیق کرتی ہے لیکن مقدس تثلیث کے نظریے کے ذریعے خود کو ممتاز کرتی ہے - خدا تین افراد میں ایک جوہر کے طور پر موجود ہے: باپ، بیٹا (یسوع مسیح)، اور روح القدس۔ تثلیث کا یہ عقیدہ عیسائی الٰہیات کی بنیاد بناتا ہے۔ عیسائیوں کا خیال ہے کہ یسوع خدا کا اکلوتا بیٹا ہے، جو انسانیت کو نجات دلانے آیا تھا۔ مسیحی خدا ذاتی اور رشتہ دار ہے، محبت، فضل اور نجات پر زور دیتا ہے۔ یہودیت کے ساتھ بہت سی جڑیں بانٹتے ہوئے، عیسائیت نے یسوع کی شکل میں خدا کے انسان بننے کے تصور کو متعارف کرایا، جسے یہودیت اور اسلام نے مسترد کر دیا ہے۔

AL-AASAR Journal
Quarterly Research Journal
www. al-aasar.com

Vol. 3, No. 1 (2026)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

خصوصیات

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی صورت میں خدا کے اوتار ہونے پر ایمان۔

یسوع کی قربانی کے ذریعے نجات۔

روح القدس الٰہی الہام میں ایک کردار ادا کرتا ہے۔

تثلیث کا اسلامی رد

"یقیناً وہ لوگ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ اللہ تین میں سے تیسرا ہے۔" لیکن ایک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔"

(سورۃ المائدہ، 5:73)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: بے شک اللہ میرا اور تمہارا رب ہے، لہٰذا اس کی عبادت کرو، یہی سیدھا راستہ ہے۔

(سورہ مریم، 19:36)

متعلقہ حدیث:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"من شهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأن محمدًا عبده ورسوله وأن عيسى عبد الله ورسوله... أدخله الله الجنة".

جو گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اس کے بندے اور رسول ہیں اور عیسیٰ اللہ کے بندے اور رسول ہیں تو اللہ اسے جنت میں داخل کرے گا۔ (صحیح مسلم، کتاب الإيمان)

اسلام میں تصور خدا

اسلام سخت توحید کی تعلیم دیتا ہے جسے توحید کہا جاتا ہے، اللہ کی مطلق وحدانیت۔ خدا منفرد، ابدی، تمام طاقت ور اور رحم کرنے والا ہے، جس کا کوئی شریک یا ہمسر نہیں۔ اسلام خدا کی فطرت میں کسی بھی تقسیم کو مسترد کرتا ہے اور عیسیٰ کی الوہیت کا انکار کرتا ہے، انہیں ایک نبی مانتا ہے۔ قرآن خدا کی مرضی کا حتمی اور مکمل وحی ہے۔ اللہ کو ماورائی لیکن اس کی مخلوق کے قریب قرار دیا گیا ہے، جو قرآن اور نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کے ذریعے انسانیت سے براہ راست مخاطب ہے۔

کلیدی خصوصیات

اللہ احد (ایک)، صمد (بے نیاز) ہے۔

رحم، انصاف، ہمہ گیریت، اور قادر مطلق ہے۔

قرآنی ثبوت

"کہو: وہ اللہ ہے، ایک ہے، اللہ، ابدی پناہ گاہ ہے، نہ وہ جنتا ہے، نہ پیدا ہوتا ہے، نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔"

(سورہ اخلاص، 112:1-4)

"بے شک میں ہی اللہ ہوں، میرے سوا کوئی معبود نہیں، پس تم میری عبادت کرو اور میری یاد کے لیے نماز قائم کرو۔"

(سورہ طٰہٰ، 20:14)

حدیث کا ثبوت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"أفضل ما قلت أنا والنبيون من قبلي: لا إله إلا الله وحده لا شريك له".

ترجمہ: بہترین قول جو میں نے اور مجھ سے پہلے انبیاء علیہم السلام نے کہا ہے وہ یہ ہے کہ: "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ایک ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔" (ترمذی، باب فضائل ذکر)

AL-AASAR Journal
Quarterly *Research Journal*
www. al-aasar.com

Vol. 3, No. 1 (2026)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

نتائج

1. تینوں مذاہبِ ابراہیمی (یہودیت، عیسائیت، اسلام) ایک خدا کے قائل ہیں اور سب کا بنیادی عقیدہ توحید پر قائم ہے، تاہم توحید کی تعبیر اور تشریح میں فرق پایا جاتا ہے۔
2. یہودیت میں خدا کا تصور واحد، قادرِ مطلق اور خالق کے طور پر پیش کیا گیا ہے، لیکن اس کا تعلق خاص طور پر بنی اسرائیل کے ساتھ عہد (Covenant) کے تصور سے جڑا ہوا نظر آتا ہے۔
3. عیسائیت میں خدا کی وحدانیت کو تثلیث (Trinity) کی صورت میں بیان کیا گیا ہے، جس میں باپ، بیٹا اور روح القدس شامل ہیں، جس کی وجہ سے توحید کا تصور دیگر دو مذاہب کے مقابلے میں مختلف شکل اختیار کر لیتا ہے۔
4. اسلام میں خدا کا تصور خالص توحید پر مبنی ہے، جس میں اللہ کو واحد، بے مثل، بے نیاز اور غیر مرکب مانا گیا ہے، اور اس کے ساتھ کسی قسم کی شرکت کو سختی سے رد کیا گیا ہے۔
5. تینوں مذاہب میں خدا کو خالق، رازق اور کائنات کا مالک مانا گیا ہے، لیکن صفاتِ الٰہی کی تشریح اور ان کی حدود کے تعین میں فرق موجود ہے۔
6. یہودیت اور اسلام میں خدا کو غیر مجسم اور غیر مرئی مانا جاتا ہے، جبکہ عیسائیت میں تجسد (Incarnation) کا عقیدہ پایا جاتا ہے جس کے مطابق خدا نے انسانی شکل اختیار کی۔
7. عبادت کے تصور میں بھی فرق پایا جاتا ہے؛ اسلام میں عبادت براہِ راست خدا کے لیے ہے، یہودیت میں شریعت کی پابندی کو عبادت کا حصہ سمجھا جاتا ہے، جبکہ عیسائیت میں نجات کا تعلق حضرت عیسیٰؑ پر ایمان سے جوڑا جاتا ہے۔
8. وحی کے تصور میں تینوں مذاہب متفق ہیں کہ خدا انسانوں کی ہدایت کے لیے پیغام بھیجتا ہے، لیکن وحی کے طریقے اور اس کی آخری صورت کے بارے میں اختلاف پایا جاتا ہے۔
9. تقابلی جائزے سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلام میں توحید کا تصور سب سے زیادہ واضح، جامع اور غیر مبہم صورت میں بیان کیا گیا ہے، جس میں خدا کی وحدانیت کو کسی فلسفیانہ یا شخصی تقسیم کے بغیر پیش کیا گیا ہے۔
10. یہ تحقیق اس نتیجے پر پہنچتی ہے کہ تینوں مذاہب کا بنیادی پیغام ایک خدا پر ایمان ہے، لیکن تاریخی، مذہبی اور فکری ارتقا کے باعث تصورِ خدا کی تعبیر مختلف صورتوں میں سامنے آئی ہے، جس کا مطالعہ بین المذاہب ہم آہنگی اور علمی مکالمے کے لیے نہایت اہم ہے۔

سفارشات

1. ابراہیمی مذاہب کے درمیان بہتر باہمی فہم پیدا کرنے کے لیے تقابلی مذاہب (Comparative Religion) کے مطالعے کو تعلیمی اداروں میں فروغ دیا جائے۔
2. مذہبی اختلافات کو تنازع کا سبب بنانے کے بجائے علمی مکالمہ (Interfaith Dialogue) کو فروغ دیا جائے تاکہ مشترکہ عقائد اور اخلاقی اقدار کو اجاگر کیا جا سکے۔
3. مقدس کتب جیسے توریت، انجیل اور قرآن مجید کا مطالعہ اصل مصادر کی روشنی میں کیا جائے تاکہ تصورِ خدا کے بارے میں درست فہم حاصل ہو سکے۔
4. مذہبی تعلیمات کو پیش کرتے وقت تعصب سے بچتے ہوئے تحقیقی اور علمی انداز اختیار کیا جائے، تاکہ مختلف مذاہب کے ماننے والوں کے درمیان احترام کا ماحول قائم ہو۔
5. جامعات اور تحقیقی اداروں میں تقابلی الٰہیات (Comparative Theology) پر مزید تحقیق کی حوصلہ افزائی کی جائے تاکہ جدید دور کے فکری سوالات کا جواب علمی انداز میں دیا جا سکے۔

6. نوجوان نسل کو یہ تعلیم دی جائے کہ مذاہب کے بنیادی عقائد کو سمجھنے کے لیے مستند علمی مصادر کا استعمال ضروری ہے، نہ کہ سنی سنائی باتوں پر اعتماد کیا جائے۔
7. بین المذاہب ہم آہنگی کے فروغ کے لیے ایسے سیمینار، کانفرنسز اور ورکشاپس منعقد کی جائیں جن میں مختلف مذاہب کے علماء اور محققین شرکت کریں۔
8. اسلام، یہودیت اور عیسائیت میں مشترک اخلاقی تعلیمات جیسے عدل، محبت، رحم اور عبادتِ خدا کو معاشرتی اصلاح کے لیے استعمال کیا جائے۔
9. جدید دور میں الحاد اور مادہ پرستی کے بڑھتے ہوئے رجحانات کے مقابلے میں توحید کے مشترک تصور کو مثبت انداز میں پیش کیا جائے تاکہ مذہب کی عقلی اور اخلاقی اہمیت واضح ہو سکے۔
10. مزید تحقیق میں یہ پہلو بھی شامل کیا جائے کہ جدید فلسفہ، سائنس اور سماجی نظریات نے تصورِ خدا کی تفہیم پر کیا اثرات مرتب کیے ہیں، تاکہ تقابلی مطالعہ زیادہ جامع ہو سکے۔

خلاصہ

یہودیت، عیسائیت اور اسلام میں تصورِ خدا کا تقابلی و تحقیقی جائزہ ایک ایسا موضوع ہے جس میں تینوں ابراہیمی مذاہب کے بنیادی عقیدے یعنی ایمان باللہ کا علمی اور تقابلی مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔ اس تحقیق کا مقصد یہ واضح کرنا ہے کہ اگرچہ یہودیت، عیسائیت اور اسلام سب ایک خدا کو مانتے ہیں، لیکن ان کے ہاں خدا کی ذات، صفات، وحدانیت، اور انسان کے ساتھ اس کے تعلق کی تشریح میں بعض نمایاں اختلافات پائے جاتے ہیں۔ اس مطالعے میں بنیادی مصادر کے طور پر توریت، انجیل اور قرآن مجید کی تعلیمات کا تقابلی جائزہ لیا گیا ہے، جبکہ مفسرین اور ماہرینِ الٰہیات کی آراء سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔ تحقیق سے معلوم ہوتا ہے کہ یہودیت میں خدا کا تصور سخت توحیدی ہے، لیکن اس میں بنی اسرائیل کے ساتھ خاص تعلق اور عہد کا پہلو نمایاں ہے۔ عیسائیت میں خدا کی وحدانیت کو تثلیث کے عقیدے کے ساتھ بیان کیا جاتا ہے، جس میں باپ، بیٹا اور روح القدس شامل ہیں، جبکہ اسلام میں توحید کا تصور سب سے زیادہ واضح، غیر مرکب اور کامل صورت میں پیش کیا گیا ہے، جہاں اللہ کو واحد، بے مثل اور ہر قسم کی شرکت سے پاک مانا گیا ہے۔ تقابلی مطالعے سے یہ نتیجہ سامنے آتا ہے کہ تینوں مذاہب کا بنیادی پیغام ایک خدا پر ایمان ہے، لیکن تاریخی اور اعتقادی ارتقا کے باعث تصورِ خدا کی تعبیر مختلف شکلوں میں ظاہر ہوئی ہے۔ یہ تحقیق بین المذاہب فہم، مذہبی ہم آہنگی اور تقابلی الٰہیات کے میدان میں اہمیت رکھتی ہے اور اس بات کو واضح کرتی ہے کہ صحیح علمی مطالعہ اختلاف کو کم اور باہمی احترام کو زیادہ کر سکتا ہے۔

مصادر و مراجع

1. ابن کثیر، اسماعیل بن عمر۔ تفسیر القرآن العظیم۔ بیروت: دار ابن کثیر، 2000ء۔
2. طبری، محمد بن جریر۔ جامع البیان عن تاویل آي القرآن۔ بیروت: دار الفکر، 1999ء۔
3. رازی، فخر الدین۔ التفسیر الکبیر۔ بیروت: دار احیاء التراث العربی، 2001ء۔
4. مودودی، سید ابو الاعلیٰ۔ تفہیم القرآن۔ لاہور: ادارہ ترجمان القرآن، 1982ء۔
5. ندوی، سید سلیمان۔ خطبات مدراس۔ لاہور: مجلس ترقی ادب، 1990ء۔
6. Watt, W. Montgomery. Islamic Philosophy and Theology. Edinburgh: Edinburgh University Press, 1985.
7. Esposito, John L. Islam: The Straight Path. New York: Oxford University Press, 1998.
8. The Holy Bible. New Revised Standard Version. New York: Oxford University Press, 1989.
9. The Torah. Jewish Publication Society. Philadelphia: JPS, 1917.
10. Qur'an. Translated by Abdullah Yusuf Ali. Lahore: Sh. Muhammad Ashraf Publishers, 1934.
11. Rahman, Fazlur. Major Themes of the Qur'an. Chicago: University of Chicago Press, 1980.

Vol. 3, No. 1 (2026)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

12. Nasr, Seyyed Hossein. Ideals and Realities of Islam. Boston: Beacon Press, 1972.
13. Smart, Ninian. The World's Religions. Cambridge: Cambridge University Press, 1998.
14. Armstrong, Karen. A History of God. New York: Ballantine Books, 1993.
15. Hick, John. Philosophy of Religion. New Jersey: Prentice Hall, 1990.